27جون2024ء

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک کی طرف سے مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے حجم کی انٹرپرائزز کی ترقی کے لیے بینکوں کو ایس ایم ای فنانس پر توجہ دینے کی ترغیب

بینک دولت پاکستان میں بھی دنیا بھر کی طرح 27 جون کو مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے حجم کی انٹرپرائزز کا دن منایا گیا جس کے دوران اقتصادی ترقی، جدت طرازی کے فروغ، اور ملازمتوں کی تخلیق میں ان انٹرپرائزز کا مرکزی کردار اجاگر کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک میں اس دن کی مناسبت سے سیمینار ہوا جس کا موضوع ''ایم ایس ایم ای مالیات: شمولیتی نمو کا محرک'' تھا۔ یہ موضوع ایس ایم ای اداروں کی استعداد کو استعمال کرنے میں مالی تعاون کی اہمیت کو بیان کرتا ہے۔ تقریب میں بینکوں/ڈی ایف آئیز کے صدور/سی ای او، اسٹیٹ بینک کی سینئر انتظامیہ، سرکاری حکام، اور تجارتی انجمنوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ڈپٹی گورنر سلیم اللہ نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ ایس ایم ایز ملکی معیشت کی شہ رگ ہیں، یہ غیر زرعی افرادی قوت کے 80 فیصد کو روزگار فراہم کرتی ہیں، جی ڈی پی میں ان کا حصہ 40 فیصد ہے، اور مجموعی برآمدی آمدنی میں ان کا حصہ 25 فیصد سے زائد ہے۔ انہوں نے شرکا کو آگاہ کیا کہ اسٹیٹ بینک کی توجہ اس بات پر ہے کہ ایسا سازگار ماحول پیدا کیا جائے جہاں ایس ایم ای فنانس میں اضافہ ہو اور اس طرح ایس ایم ایز کو فروغ ملے اور وہ پائیدار اقتصادی ترقی میں کردار ادا کرسکیں۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کا اپنے وژن 2028ء کے تحت ہدف یہ ہے کہ اگلے پانچ سال کے دوران ایس ایم ای فنانسنگ کو دگنا کر کے 1100 ارب روپے تک پہنچایا جائے، جس میں جون 2025ء کے اختتام تک ایس ایم ایز کے واجب الادا پورٹ فولیو میں 100 ارب روپے کا اضافہ کیا جائے۔ ڈپٹی گورنر نے تمام بینکوں پر زور دیا کہ وہ ایس ایم ای فنانس کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں اور مالی سال 2024-25ء میں 100 ارب روپے کے تخمینی اضافے سے بھی آگے نکل جائیں۔

ایس ایم ای فنانس کو مزید تعاون فراہم کرنے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے حکومت کو تجویز دی ہے کہ حکومت ایس ایم ایز کو نئے قرضوں کی فراہمی پر بینکوں کو رسک کوریج دے جس کے تحت چھوٹی انٹرپرائزز اور درمیانی انٹرپرائزز کو دیے جانے والے نئے قرضوں کے انکشاف (exposures) پر اولین خسارے سے بینکوں کو بالترتیب 20 فیصد اور 10 فیصد تحفظ دیا جائے گا۔ مالی سال 25ء کے لیے درکار رقوم مالی سال 25ء کے بجٹ میں مختص کی گئی ہیں۔

اپنے اختتامی کلمات میں ڈپٹی گورنر نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ ایک ایسے معاون ماحول کی تخلیق کے لیے اپنے عزم کی تجدید کریں جس میں چھوٹی اور درمیانے حجم کی انٹرپرائزز ترقی کرسکیں، جس سے ملک بھر میں معاشی نمو اور جدت پسندی کو فروغ ملے گا۔

اس دن کے موقع پر اسٹیٹ بینک کے بینکنگ ہال میں ملکی معیشت میں مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے حجم کی انٹرپرائزز کے اہم کردار سے متعلق آگاہی بڑھانے کے لیے ایک تقریب کا انعقاد بھی کیا گیا۔ کمرشل بینکوں اور ایس ایم ایز نے پورا دن اپنی مصنوعات کی نمائش کی۔ ان میں مہمانوں نے گہری دلچسپی لی اور اور بینکاری کی صنعت اور ایس ایم ایز کے اس اقدام کو سراہا۔ ڈپٹی گورنر سلیم اللہ اور دیگر اہم شخصیات نے اسٹالوں کا دورہ کیا اور ایم ایس ایم ای کے دن کے موقع پر قابل قدر مصنوعات کی نمائش پر منتظمین کو مبارکباد دی۔

****